السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بائیس برس کا ایک نوجوان ہوں اور نامردی و جنسی کمزوری کا مریض ہوں جو کہ تقریباً 35 فیصد ہے طبی معائنہ کے بعد میرے لئے کئی مقوی ادویہ تجویز کی گئی ہیں جو کبھی کبھی بہت محرک ثابت ہوتی ہیں تو کیا ان کے استعمال میں کوئی گناہ تو نہیں؟ اور اگر میں کسی شریف زادی سے نکاح کر لوں تو کیا اس میں کوئی گناہ تو نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے آپ میں جس قدر جنسی قوت کو پیدا کیا ہے، آپ اس پر راضی ہوں، جنسی شہوت کے اعتبار سے انسانوں میں بہت زیادہ فرق ہے کچھ لوگوں میں جنسی شہوت بے حد زیادہ ہوتی ہے اور کچھ میں بہت کم اور کچھ میں بالکل نہیں ہوتی، میں سمجھتا ہوں کہ علاج اور دواؤں سے ساری زندگی جنسی شہوت کو تیز نہیں رکھا جا سکتا بلکہ ان سے محض مختصر سے وقت کے لئے کام لیا جا سکتا ہے اور پھر پہلی سی حالت ہی ہو جاتی ہے لہٰذا اگر آپ میں جنسی شہوت ہے خواہ کم ہی ہو تو آپ شادی کر سکتے ہیں اور مہینے یا دو مہینے بعد مباشرت ہی کافی ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص181

محدث فتویٰ